OPEN ACCESS
ISSN (P): 2789-3820
ISSN (O): 2789-3839

Al-Āfāq Islamic Research Journal
http://alaafaqjournal.com/index.php/alaafaq/index
Vol. 03, Issue: 02, Dec-2023, PP: 148-155

سندھی سیرت نگاران کی کاوشوں کی تلخیص وترجمانی

Summary of the Works of Sindhi Biographers

***Ayesha Sadiqa**
Lecturer Islamiat,
Government Associate College for Women,
Bhikhi, Sheikhupura, Pakistan.
hurainusman335@gmail.com

****Tehmina Abdulghani**
Ph.D. scholar, Department of Islamic Studies
The University of Faisalabad, Faisalabad, Pakistan.
tehminaghani789@gmail.com

Abstract:
The article "Seerat Writing in Sindh" highlights the significant contributions of Sindhi scholars to the field of Seerat literature. These scholars have demonstrated a profound commitment to this discipline alongside their work on the Quran and Hadith. Among the pioneers, Imam Abu Mashar Sindhi stands out as a prominent figure. He was a renowned expert in Maghazi (accounts of the Prophet's battles) and a mentor to the famous historian, Imam Waqidi. In the second century Hijri, Imam Abu Mashar authored Kitab al-Maghazi, the first Seerat work by a Sindhi scholar. Unfortunately, this work has been lost over time. Following him, Imam Abu Jafar Debli Sindhi compiled Makatib al-Nabi (PBUH), a groundbreaking collection of letters sent by the Prophet Muhammad (PBUH) to various rulers for dawah purposes. This book still exists in some form today. Afterward, there appears to be a gap in Seerat writing in Sindh until the 12th century Hijri, when Makhdoom Muhammad Hashim Thattvi, a prominent scholar from Thatta, made significant contributions. His Arabic work, Al-Quwwa fi Hawadith Sini al-Nubuwwah, organized Seerat events chronologically and is considered a unique contribution to Islamic literature. Another noteworthy work by him, Al-Safa fi Asma al-Mustafa, documents 1,181 names of the Prophet (PBUH). This article employs a historical methodology, analyzing primary sources and emphasizing the enduring legacy of Sindhi scholars in Seerat literature.
Keywords: *Seerat Literature, Sindhi Scholars, Historical Contributions, Imam Abu Mashar Sindhi, Makatib al-Nabi, Islamic Historiography, Makhdoom Muhammad Hashim Thattvi.*

سندھ کو باب الاسلام کا شرف حاصل ہے۔ سندھ کے علمائے اسلام نے دین کے ہر شعبے میں خدمت کی ہے۔ تبلیغ ہو یا تدریس، تصنیف و تالیف ہو یا تعلیم۔ دنیا کے دوسرے ممالک میں بھی علمائے دین نے خصوصا تصنیف و تالیف میں بہت بڑا کام کیا ہے، لیکن حالات کی ستم ظریفی کہ انکا بہت سا کام ضائع ہو گیا۔ اس کے برعکس خوش قسمتی سے سندھ کے علماء کی علمی و تحقیقی خدمات کا زیادہ تر حصہ محفوظ و مامون ہے۔ آج انشااللہ سندھ کے علماء کی کوئی نہ کوئی چیز آپ کو وہاں مل جائے گی۔ مزید یہ بات تحقیق سے ثابت ہو چکی ہے کہ سندھی میں سیرت پر پہلی کتاب مخدوم ابوالحسن سندھی کی 'نورناموں' ہے جو منظوم ہے۔ اور بارہا چھپ چکی ہے۔ قیام پاکستان سے پہلے بمبئ سے چھپی تھی۔ اب سندھ کے مختلف ادارے، مختلف شہروں سے شائع کر رہے ہیں۔ ان کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ اول میں طبع زاد کتب سیرت کو اور حصہ دوم میں

تراجم پر مبنی کتب کو پیش کیا گیاہے۔ اور ان کو الف بائی ترتیب سے مرتب کیا گیاہے۔[1]

سیرت نگاری میں اہل سندھ کا حصہ

سیرت نگاری کے سلسلے میں سندھ کے علماء بھی کسی سے پیچھے نہیں رہے ہیں، جس طرح انھوں نے قرآن و حدیث پر کام کیا ہے۔ اس طرح انہوں نے سیرت نگاری میں بھی بہت سی خدمات سر انجام دی ہیں، اس فن میں امام ابو معشر سندھی کا نام نامی بہت نمایاں اور مشہور معروف ہے، وہ فن مغازی کے ماہر اور نامور مورخ امام واقدی کے استاد تھے۔ دوسری صدی ہجری میں جیسے ہی فن سیرت وجود میں آیا ہے ویسے ہی امام ابو معشر سندھی نے "کتاب المغازی" تالیف کی، یہ کسی سندھ عالم کی سیرت پر پہلی تصنیف تھی، لیکن حالات و زمانہ کے تغیر نے اس کتاب کو ضائع کر دیا۔ اب تاریخ کے صفحات میں اس کا نام ہی باقی رہ گیا۔ مزید سید گل محمد شاہ صاحب نے کہا کہ امام ابو معشر سندھی کے بعد امام ابو جعفر دیبلی سندھی کا اسم گرامی تاریخ کے صفحات میں درج ہے، جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے دعوت تبلیغ کے سلسلے میں مختلف سلاطین کے نام ارسال کردہ خطوط جمع کئے۔ ان خطوط پر مشتمل " مکاتب النبی صلی اللہ علیہ وسلم " کے نام سے ایک کتاب تیار کی جو دنیامیں اس طرز پر پہلی منفرد کتاب ہے، اور الحمدللہ آج کی دنیامیں کسی نہ کسی صورت میں موجود ہے۔ سید گل شاہ بخاری کرتے ہیں کہ اس کے بعد اہل سندھ نے سیرت نگاری پر کام کیا؟ گیارھویں صدی کے شروع تک ہمیں اس کی کوئی تفصیل معلوم نہیں ہو سکی۔ اگر اس عرصے کے دوران کام ہوا ہو گا وہ عربی اور فارسی میں سندھی میں نہیں۔ اس کے بعد بارھویں صدی ہجری میں سندھ کے سب سے بڑے علمی مرکز ٹھٹہ میں مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی نے سیرت طیبہ پر بڑا کام کیا، انہوں نے سیرت پاک پر عربی میں ایک کتاب القوۃ فی حوادث سنی النبوۃ کے نام سے لکھی۔ جو مخدوم امیر احمد کی تحقیق اور مقدمے کے ساتھ سندھی ادبی بورڈ جام شورو کی طرف سے 1944ء میں طبع ہوئی جس میں واقعات سیرت کو سن وار تحریر کیا گیاہے، اور غالباً اسلامی دنیا میں اپنی نوعیت کی پہلی کتاب ہے۔ اس کے علاوہ مخدوم صاحب نے عربی میں ایک اور کتاب بھی لکھی جو الصفانی اسماء المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام سے موجود ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ۱۱۸۱ اسمائے گرامی درج ہیں۔ سید گل محمد شاہ بخاری لکھتے ہیں۔ کہ مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی نے عربی کے علاوہ فارسی میں بھی چار کتب سیرت لکھی تھیں۔ جن کے اسماء گرامی مندرجہ ذیل ہیں

- فتح القوی فی نسب النبی صلی اللہ علیہ وسلم
- ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول صلی اللہ علیہ وسلم
- وسیلۃ الفقیر شرح اسماء الرسول البشیر
- وسیلۃ الغریب

حصہ اول اذکار النبی صلی اللہ علیہ وسلم

سیرت پاک کے حوالے سے جس طرح طب کو ایک اہم باب تسلیم کیا جاتا ہے۔ اسی طرح دعا و اذکار کو بھی نبوی زندگی ایک بڑا مقام حاصل ہے۔ چھ سو سے زائد صفحات پر مشتمل یہ کتاب اس عنوان پر سندھی میں ایک جامع ترین کوشش ہے۔ یہ کتاب پہلی مرتبہ 2001ء میں طبع ہوئی اب تک مہران اکیڈمی نے اس کے تین اڈیشن شائع کیے ہیں۔

---

[1] سید گل محمد شاہ بخاری، السیرۃ عالمی، شمارہ نمبر ۲۰، ۲۰۰۸ء۔

اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب جناب غلام محمد پہنور کی کتاب ہے۔ اسماء النبی کے عنوان پر ایک جامع کتاب ہے۔ اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مبارک ناموں کی تفصیل معنی اور تفصیل شرح کے ساتھ دی گئی ہے۔ یہ کتاب مصنف نے خود ہی حیدر آباد سے 1940ء کے دوران چھپوائی تھی۔

پیارو پیغمبر براون جی نظر میں

یہ کتاب مولانا محمد رمضان پھلپوٹو صاحب کی تصنیف ہے۔ اور اپنے موضوع پر بے مثال اور لاجواب شاہکار ہے، جس میں ہر طبقے کے غیر مسلم حضرات کی پیغمبر الاسلام کے حق میں آرا کو احسن ترتیب سے جمع کیا گیا ہے اور زبان بھی بڑی آسان اور متاثر کن ہے۔ یہ کتاب پہلی مرتبہ 1994ء میں مدرسہ عربیہ مظہر العلوم حمادیہ کھہڑا کی طرف سے شائع ہوئی اور ایک سال کے بعد دوسری بار پھر شائع ہوئی۔

جمال حبیب صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب فقیر محمد اسماعیل ٹھٹوی کی ہے۔ اس میں سیرت کو بڑی محبت سے بیاں کیا گیا ہے۔ یہ کتاب کئی مرتبہ شائع ہوئی ہے اور مولف کو حکومت پاکستان کی طرف سے سیرت ایوارڈ اور نقد انعام دیا گیا ہے۔

حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب حکیم فتح محمد سوہانی کی ہے۔ سیرت پر سوانحی انداز میں اپنے اندر ادبی چاشنی لئے ہوئے منفرد انداز میں لکھی گئی ہے۔ اس کا پہلا ایڈیشن 1914ء میں شائع ہوا تھا اور اب تک بارہ ایڈیشن آچکے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جامؤمنن تی حق (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مومنوں کے حقوق)

یہ کتاب مولانا شبیر احمد بھٹو کی تصنیف ہے۔ اور بڑی محبت اور عقیدت سے لکھی گئی ہے۔ اس کا مطالعہ کرتے ہوئے محسوس ہوتا ہے۔ کتاب میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات، فضائل، شمائل، خصائل، اور دیگر پہلوؤں کی تفصیل سے دلائل کی روشنی اور عقیدت کے قلم سے بیان کیا گیا ہے یہ کتاب اسلامیکا فاؤنڈیشن کی طرف سے 2002ء میں طبع ہوئی۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب جناب علی محمد راہو صاحب کی تالیف ہے۔ یہ کتاب کی جلد اول ہے جو بڑے سائز کے چار سو صفحات پر مشتمل ہے۔ دوسری جلد ابھی تک شائع نہیں ہوئی۔ یہ کتاب 1972 میں شائع ہوئی اور مؤلف کو رابطہ عالم اسلامی کی طرف سے انعام بھی ملا ہے۔

رہبر اعظم صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب بھی ناچیز کی تالیف ہے اور میری پہلی تصنیف ہے۔ اور یہ کتاب پہلی مرتبہ 1989ء میں طبع ہوئی تھی۔ اب تک اس کے دس ایڈیشن آچکے ہیں۔ یہ کتاب بھی مہران اکیڈمی شکارپور کی طرف سے بار بار طبع ہو رہی ہے۔

سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب دو جلدوں پر مشتمل ہے اور نواب شاہ کے ایک بزرگ سید حبیب اللہ شاہ کی تصنیف ہے۔ روایتی انداز میں لکھی گئی ہے۔ یہ پہلی اور فی الحال آخری مرتبہ 1968ء میں شائع ہوئی ہے۔

سید البشر صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب حال ہی میں شائع ہوئی ہے۔ اس کے مؤلف حاجی محمد حداد صاحب ہیں۔ سیرت وسوانح کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ سن اشاعت 2007ء ہے۔

سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم

وسلم یہ کتاب سیرت پر لکھے گئے مقالات و مضامین کا مجموعہ ہے جس میں چھبیس مضامین شامل ہیں، جن کو سکندر علی چنہ نے مرتب کیا اور کیڈٹ کالج لاڑکانہ کے پرنسپل جناب محمد یوسف شیخ نے 1999ء میں شائع کیا۔

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب جناب نثار احمد جنیجو کی تالیف ہے جو یادگار پبلشرز حیدرآباد کی طرف سے تین مرتبہ شائع ہوئی ہے۔

سیرت طیبہ

پروفیسر کریم بخش نظامانی کی ایک شاہکار تصنیف ہے، جس کی تیسری جلد پر کام ہو رہا تھا کہ مؤلف اللہ تعالی کی طرف سے بلاوا آگیا۔ اسکی پہلی دو جلدیں جلد اول تین مرتبہ اور جلد دوم ایک مرتبہ شائع ہوئی ہیں۔ اسکی پہلی جلد مرحوم نے خود 1979 مین چھپوائی۔

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کے آئینے میں

یہ کتاب ناچیز کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ اس میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو صرف قرآن مجید کے حوالوں سے مزین کیا گیا ہے، ان حوالوں کی تعداد گیارہ سو ہے۔ کتاب کو اٹھارہ باب میں تقسیم کیا گیا ہے اور انداز ترتیب تقریبا زمانی ہے۔ اس پر مؤلف کو 1999ء میں سابق صدر پاکستان محمد رفیق تارڑ سے سیرت ایوارڈ دیا گیا یہ پہلی مرتبہ مہران اکیڈمی شکارپور کی طرف سے 1998ء میں طبع ہوئی تھی اب تک اس کے تین ایڈیشن آچکے ہیں۔

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب سندھ کے ایک اہم عالم علامہ فضل احمد عباسی غزنوی کی تالیف ہے جو دو جلدوں پر مشتمل ہے۔ دونوں جلدیں قیام پاکستان سے قبل طبع ہوئی تھیں۔ باوجود اس کے کہ اس میں سیرت پر بہت بڑا قیمتی مواد موجود ہے۔

سیرت مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب ہمارے ضلع قنبر شہداد کوٹ کے ایک شہر نصیر آباد کے رہنے والے ایک بزرگ مولانا محمد عظیم شیدا مرحوم نے لکھی۔ کتاب مین سیرت و سوانح کے حوالے سے بڑی تفصیلات آگئی ہیں۔ یہ کتاب پہلی مرتبہ سندھی ادبی بورڈ جام شورو کی طرف سے 1972ء مین طبع ہوئی تھی۔ اب تک اسکے تین ایڈیشن آچکے ہیں اور اس کتاب پر مصنف موصوف کی حکومت پاکستان کی طرف سے سیرت ایوارڈ بھی مل چکا ہے۔

طب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

طب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم بھی سیرت کا ایک دلچسپ اور اہم موضوع ہے۔ اس موضوع پر ناچیز نے سندھی زبان میں پہلی مرتبہ یہ کتاب لکھی ہے اور اس میں طب نبوی کے تمام پہلوؤں مختصر طور پر پیش کیا گیا ہے۔ مہران اکیڈمی کی طرف سے پہلے مرتبہ 1994ء مین طبع ہوئی۔ اب تک اسکے چھ ایڈیشن آچکے ہیں۔

فضائل النبی شرح شمائل الترمذی

یہ امام ترمذی کے مشہور کتاب کا ترجمہ و تشریح ہے۔ یہ تشریح کا کام اور ترجمہ کا سندھ کے ایک اہم مشہور عالم مولانا عبدلکریم قریشی بیر والے نے کیا تھا۔ اب تک اس کے مختلف اداروں سے کئی ایڈیشن شائع ہوئے ہیں۔

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یہ سندھی میں صنعت بے نقط میں لکھی ہوئی پہلی اور فلحال آخری کتاب ہے۔ اسکے مصنف مخدوم ہاشم ٹھٹوی کی سرزمین ٹھٹھہ کے علاقے جاتی

کے محقق اورادیب رسول بخش تمیمی صاحب ہیں۔ یہ کتاب پہلی مرتبہ 1995ء میں شائع ہوئی تھی۔اب دوسری مرتبہ 2007ء میں طبع ہوئی ہے۔

مہران سیرت نمبر

سندھی میں کتب سیرت کی تعداد سینکڑوں میں ہے۔سندھ سے نکلنے والے درجنوں رسائل واخبارات سے سیرت نمبر نکالے ہیں لیکن ان میں "مہران کا سیرت نمبر" ایک تاریخ حیثیت رکھتاہے۔یہ سندھی ادبی بورڈ جام شورو کی طرف سے فروری1980ء میں شائع ہوا اور آج کل نایاب ہے۔

نور توحید

یہ سندھ کے مشہور اہل قلم، ادیب اور صحافی محمد عثمان ڈپلائی کی تصنیف ہے۔یہ کتاب پہلی مرتبہ 1940ء میں شائع ہوئی تھی۔اس کا چوتھا ایڈیشن سندھی کا اکیڈمی کراچی نے کمپوٹر کتابت کے ساتھ آب وتاب سے شائع کیا ہے۔

آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم جی سیرت (آخری نبی کی سیرت)

یہ مولانا محمد قاسم سومرو صاحب کی محنت کا ثمر ہے۔ موصوف نے یہ کتاب دراصل سکول کی سطح کے طلبہ کے لئے لکھی تھی اور چھوٹے سائز میں شائع بھی ہوئی۔بعد میں مؤلف نے اس کو اپنی کتاب " قرآنی فضا"(بچوں کے لئے) پانچویں جلد قرار دیا۔ اب علیحدہ کتابی شکل میں شائع ہوئی۔

ڈاکٹرعبدالہادی مسرھیہ کی تصانیف

ڈاکٹر محترم سندھ کے وہ واحد سیرت نگار ہیں جنہوں نے سندھی، اردو، انگلش، عربی اور فارسی میں کتب سیرت لکھی ہیں اور حکومت پاکستان کی طرف سے کئی ایوارڈ اور انعام حاصل کئے ہیں۔انکی سندھی کتب میں رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم، مدنی مرسل جا اخلاقی جواہر "جگ سدھار" قابل ذکر ہیں۔

حصہ دوم۔تراجم

اس حصے میں ان چند کتب کا تذکرہ کیا جارہاہے جو عربی، فارسی، انگریزی اور اردو سے ترجمہ کرکے سندھی میں منتقل کی گئی ہیں۔

اسان جو پیارو رسول صلی اللہ علیہ وسلم (ہمارے پیارے رسول)

یہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی مشہور فارسی کتاب "سرور المحزون" کا سندھی میں ترجمہ ہے۔یہ ترجمہ عبدالرحمن جتوئی اور عبدالجبار عبدنے کیا ہے جو سندھی ساھت سوسائٹی شکارپور کی طرف سے 1994ء میں شائع ہوا ہے۔

اسلامی جی تاریخ (تاریخ اسلام)

یہ کتاب مولانا محمد میاں کی مشہور اردو کتاب "تاریک الاسلام" کا ترجمہ ہے۔یہ ترجمہ مولانا عبداللہ انڈھڑ اور عبدالمجید سولنگی نے کیا ہے اس کو بھی سندھیکا اکیڈمی کراچی نے شائع کیاہے۔یہ سوال وجواب کی صورت میں ہے اور 2006ء میں شائع ہوئی ہے۔

اسوۃ رسول اکرم لی اللہ علیہ وسلم

ڈاکٹر عبدلحی عارفی کی مذکور کتاب کو جو شہرت اردو میں ملی ہے، وہ سندھی میں بھی ملی ہے۔سندھی میں اس کے دو ترجمے شائع ہوئے ہیں۔
الرحیق المختوم مولانا صفی الرحمن مبارک پوری کتاب۔

الرحیق المختوم

کو دنیاں بھر میں شہرت حاصل ہوئی ہے۔ اس کی مقبولیت کے پیش نظر اسکے کئی زبانوں میں تراجم بھی ہوئے ہیں۔ جن میں سندھی بھی شامل ہے۔ سندھی میں ترجمہ قاضی مقصود احمد نے کیاہے۔ یہ کتاب المرکز الاسلامی للبحوث العلمیہ کراچی کی طرف سے 2008ء میں شائع ہوئی ہے۔

پاک تصویروں

یہ کتاب خرم مراد مرحوم کی تقریروں کا ترجمہ ہے، جس کا ناچیز نے ترجمہ کیا ہے۔ یہ کتاب پہلی مرتبہ 1993ئ میں شاگرد پبلیکیشنز حیدرآباد میں شائع ہوئی اور دوسری مرتبہ ساتھی پبلیکیشنز حیدرآباد کی طرف سے 2004ء میں شائع ہوئی۔

حدیقہ الصفافی اسماء المصطفی صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب مخدوم محمد ہاشم ٹھٹھوی کی لکھی ہوئی ہے، اس میں آپؐ کے 1185ء اسمائے گرامی موجود ہیں، جن کا ترجمہ ڈاکٹر عبد الرسول قادری صاحب نے کیا۔ یہ کتاب مہران اکیڈمی کی طرف سے پہلی مرتبہ 2003ء میں شائع ہوئی ہے۔

حیاتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب مصر کے مشہور محقق ڈاکٹر محمد حسین ہیکل کی مشہور تالیف ہے، جس کا سندھی میں ترجمہ محمد انس راجڑ نے کیاہے۔ یہ سندھیکا اکیڈمی کراچی کی طرف سے 2001ء میں شائع ہوئی ہے۔

خطباتِ مدارس

یہ مولانا سید سلمان ندوی کی مشہور کتاب "خطباتِ مدارس" کا ترجمہ ہے۔ یہ ترجمہ جناب پروفیسر اللہ بخش بلوچ نے کیاہے۔ جس کو دعوۃ اکیڈمی اسلام آباد نے شائع کیاہے۔

داعی اعظم صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب مولانا محمد یوسف اسلاحی کی لکھی ہوئی ہے یہ اسی کا ترجمہ ہے۔ یہ ترجمہ جناب محمد صادق عباسی صاحب نے کیاہے جو دعوت اکیڈمی اسلام آباد کی طرف سے شائع ہوا ہے۔

رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب مولانا سید سلمان ندوی کی کتاب "رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم" کا ترجمہ ہے اور اس کے دو ترجمے شائع ہوئے ہیں

رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب مصر کے مشہور ادیب توفیق الحکیم کی لکھی ہوئی عربی کتاب کے اردو ترجمے کا ترجمہ ہے۔ اردو ترجمہ مولانا ابوالکلام آزاد نے "رسولِ عربی" کے نام سے کیا تھا۔ اسی اردو ترجمے سے سندھی میں ترجمہ پروفیسر عبد اللہ بھٹو مرحوم نے کیاہے۔ یہ کتاب پہلی مرتبہ "تنظیم فکرو سندھ" کی طرف سے 1982ء میں شائع ہوئی ہے۔

سچو سرور صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب مولانا محمد عبد الحی رام پور کی کتاب "حیاتِ طیبہ" کا ترجمہ ہے۔ جو بشیر موریانی نے کیاہے۔ یہ پہلی مرتبہ "خدا جی پاک پیغمبر جی پاک زندگی" کے نام سے فرقان پبلیکیشنز حیدرآباد کی طرف سے شائع ہوا۔ یہ کتاب مہران اکیڈمی شکارپور کی طرف سے تین مرتبہ شائع ہوئی ہے۔

سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب بھی مولانا سید سلمان ندوی کی کتاب "رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم" کا ترجمہ ہے جو پروفیسر محمد یوسف شیخ نے کیاہے۔ پہلی مرتبہ تنظیم

فکر و نظر سندھ کی طرف سے شائع ہوا اور بعد میں کیڈٹ کالج لاڑکانہ کی طرف سے 2005ء میں طبع ہوا۔

سفر آخرت ترجمہ سفر السعاد

یہ کتاب محمد بن یعقوب فیروز آبادی کی کتاب "سفر السعادت" کا ترجمہ ہے۔ یہ ترجمہ سید محمد رشد اللہ صاحب نے کیا ہے اور حاجی محمد امام الدین شاہ نے پیر جھنڈو سے شائع کیا ہے۔

سیرت النبی جلد ششم

یہ علامہ شبلی نعمانی و مولانا سید سلمان ندوی کی مشہور کتاب کی جلد ششم کا ترجمہ ہے۔ یہ ترجمہ محمد نواز محزون نے کیا ہے جو دعوت اکیڈمی اسلام آباد کی طرف سے 1998ء میں شائع ہوا ہے۔

سیرت خاتم النبیاء صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب مولانا مفتی محمد شفیع کی کتاب سیرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا ترجمہ ہے جو محمد عثمان عباسی نے کیا ہے اور یادگار پبلیشر حدر آباد کی طرف سے کم از کم دو مرتبہ شائع ہوا ہے۔

سیرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب قاری شریف احمد کی کتاب "سیرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم" کا اختصار ہے۔ یہ ترجمہ و اختصار کا کام ڈاکٹر گل حسن سیٹھار صاحب نے کیا ہے اور یادگار پبلشر حیدر آباد کی طرف سے کم از کم دو مرتبہ شائع ہوا ہے۔

سیرتِ ہاشمی

مخدوم محمد ہاشم ٹھٹھوی رحمۃ اللہ علیہ نے عربی میں سیرت پر ایک نہایت اہم کتاب "بذل القوۃ فی حوادث سنی النبوۃ" لکھی تھی جو پہلی مرتبہ مخدوم امیر احمد کے مقدمے اور تحقیق کے ساتھ 1944ء میں شائع ہوئی تھی۔ اس کا سندھی پہلا ترجمہ مفتی محمد طفیل احمد ٹھٹھوی نے کیا تھا جو اصل نام "بذل القوۃ فی حوادث سنی النبوۃ" کے نام سے 2001ء میں شائع ہوا تھا۔

طالب المولی ترجمہ جوپائے حق

یہ کتاب عبد لحلیم شرر کے مشہور ناول جوپائے حق کا ترجمہ ہے۔ یہ ترجمہ عبد الرزاق پیر زادہ نے کیا ہے اور حکیم عبد الحق سکھر والے نے شائع کیا ہے۔ اس میں مسلمان فارسی کے کردار کو بیان کیا گیا ہے، جس میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ بھی موجود ہے۔

کامل رہبر صلی اللہ علیہ وسلم

یہ سلمان ندوی کی کتاب "خطباتِ مدارس" کا ترجمہ بلکہ خلاصہ ہے جو محترم علی ٹگڑ نے کیا ہے اور سندھ نیشنل اکیڈمی حیدر آباد نے 1988ء میں شائع کیا ہے۔

مٹھڑو محمد (میٹھے محمد) صلی اللہ علیہ وسلم

یہ سید نظر زید کی کتاب "سب سے بڑے انسان" کا ترجمہ ہے جو خالد بھٹی نے کیا ہے اور مہران اکیڈمی شکار پور کی طرف سے 1998ء میں شائع ہوا ہے۔

محسن اعظم ایں محسنین: (محسن اعظم اور محسنین)

یہ کتاب فقیر سید وحید الدین کی اسی نام والی کتاب کا ترجمہ ہے۔ یہ ترجمہ رشید احمد لاشاری نے کیا ہے جو پہلی مرتبہ 1964ء میں شائع ہوا بعد میں ادبیات حیدر آباد اور سندھ نیشنل اکیڈمی حیدر آباد نے بھی اس کو شائع کیا ہے۔

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب عالمِ اسلام کے مشہور سیرت نگار ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی کتاب "محمد رسول اللہ" کا ترجمہ ہے۔ یہ ترجمہ یوسف سندھی نے کیا ہے اور سندھیکا اکیڈمی کراچی نے 2006ء میں شائع کی ہے

نسب النبی صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب مخدوم محمد ہاشم ٹھٹھوی کی فارسی کتاب فتح القوی فی نسب النبی گا ترجمہ ہے۔ جس کو سندھی میں مولانا مفتی عبد الوہاب چاچڑ صاحب نے منتقل کیا ہے۔ اس میں حضرت محمدؐ کا شجرہ طیبہ آدم علیہ السلام تک بیان کیا ہے اور تمام شخصیتوں کا مختصر تعارف بھی دیا گیا ہے۔ یہ کتاب شریعت پبلیکیشن کی طرف سے 2003ء میں شائع کی گئی۔

نور علی نور / محمد نسوروئی نور

یہ کتاب بھی سیرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا ترجمہ ہے جو دین محمد فیروزی شاہی نے کیا ہے۔ پہلے نام سے آر ایچ احمد اینڈ برادرز کی طرف سے تین مرتبہ شائع ہوئی ہے اور دوسرے نام سے مہران اکیڈمی شکارپور کی طرف سے حیدرآباد 2007ء میں شائع ہوئی ہے۔ یہ ساری کتب کے علاوہ سندھی زبان میں بہت سے کتب تقریبا دو سو کے قریب اور کتب بھی جن کا مختلف زبانوں میں سندھی میں تراجم ہوا ہے لیکن اس مضمون کا اسی پر اختتام کیا جارہا ہے۔

خلاصہ کلام:

مضمون "سندھ میں سیرت نگاری "سندھ کے علماء کی سیرت نگاری کے میدان میں خدمات کو اجاگر کرتا ہے۔ ان علماء نے قرآن وحدیث کے ساتھ ساتھ سیرت نگاری میں بھی نمایاں کام کیا۔ اس فن کے اولین ماہرین میں امام ابو معشر سندھی کا ذکر ملتا ہے، جو فن مغازی کے ماہر اور امام واقدی کے استاد تھے۔ دوسری صدی ہجری میں انہوں نے کتاب المغازی تحریر کی، جو کسی سندھ عالم کی پہلی تصنیف تھی، مگر وقت کے ساتھ ضائع ہوگئی۔ ان کے بعد امام ابو جعفر دیبلی سندھی نے مکاتب النبی صلی اللہ علیہ وسلم مرتب کی، جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف سلاطین کو دعوتی خطوط شامل تھے۔ یہ کتاب اپنی نوعیت کی منفرد کاوش تھی اور آج بھی کسی نہ کسی صورت میں موجود ہے۔ بارہویں صدی ہجری میں مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی نے ٹھٹہ سے سیرت پر بڑا کام کیا۔ ان کی عربی تصنیف القوۃفي حوادث سني النبوۃ سیرت کے واقعات کو سن وار ترتیب دیتی ہے، اور اپنی نوعیت کی پہلی کتاب تصور کی جاتی ہے۔ ان کی ایک اور کتاب الصفافي أسماء المصطفى میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ۱۱۸۱ اسمائے گرامی شامل ہیں۔ مضمون تاریخی تحقیق کے اصولوں پر مبنی ہے اور سندھ کے علماء کی سیرت نگاری میں گرانقدر خدمات کو واضح کرتا ہے۔

@ 2024 by the author, this article is an open access article distributed Under the terms and conditions of the Creative Commons Attribution (CC-BY) (http://creativecommons.org/licenses/by/4.0/)